

شماره 13 جی، جون

عقائد اہل سنت کا پاسبان
دوامی
کتابی سلسلہ
مجلد کلمہ حق
لاہور



- ★ مولوی الیاس گھسن دیوبندی کے وحل و
- فریب کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ (قسط: ۶)
- ★ سیر عمامہ شریف کا دیوبندی مولویوں سے ثبوت
- ★ اسلامی مضاربہ کے نام پر دیوبندی مفتیوں
- کا نیا فراڈ
- ★ علماء دیوبندی کے بے وقوفیاں
- ★ مولوی سرفراز گلکھڑوی دیوبندی کے فتویٰ
- سے 13 دیوبندی مولوی کا فر

- ★ اَلرَّسَالَةُ فِي الْاِجْتِنَابِ عَنْ اَذْنَابِ عَبْدِ الْوَهَّابِ
- پالمن حقانی دیوبندی مسلمان نہیں ہے
- ★ تمہید ایمان کے حوالے سے دیوبندیوں کی
- تکفیر کے متعلق اعتراض کا جواب
- ★ البیضاء: دیوبندی بولتے ہیں مگر سمجھتے نہیں (قسط: ۲)
- ★ دیوبندی خود بدلے نہیں کتابوں کو بدل دیتے
- ہیں (قسط: ۱۲)

Click For More Books

<https://archive.org/details/@zohaibhasanattari>

علمائے دیوبند کی بے وقوفیاں

محمد اویس رضا رضوی قادری

نبی غیب دان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بے ادبوں کے پاس عقل نہیں ہوگی یعنی بے ادب بیوقوف ہونگے۔ اس کے تحت بخاری شریف کی ایک طویل حدیث کا جز ملاحظہ ہو

”عن علی رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يقول سيخرج في آخر الزمان قوم احدث الاسنان سفهاء الاحلام۔“

یعنی: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم نکلے گی جو کم عمر اور بے عقل ہوگی۔

(بخاری شریف، صفحہ 194، حدیث نمبر 6930، 3611، 5057، دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض۔ مسلم شریف، صفحہ 432، حدیث نمبر 2462، دارالسلام للنشر والتوزیع الریاض)

صاحبو! جب عقل جاتی ہے تو حماقت آ جاتی ہے۔ آئیے بات بات پر شرک کے فتوؤں کی بوچھاڑ کرنے والے ان انگریزی دیوبندی ملاوؤں کی چند بے وقوفیاں بیان کی جاتی ہیں جن کو پڑھ کر آپ نہ صرف حیران ہونگے بلکہ ان مولویوں کی مضحکہ خیز باتوں پر تعجب بھی ہوگا۔ قارئین ہر دو عبارات کے بعد آپ خود نتیجہ اخذ کریں اور سوچیں کہ علمائے دیوبند کی بے وقوفیاں کتنی حدیں پار کر گئی ہیں۔

شادی کے بعد آدمی ڈنگر بن جاتا ہے:

علمائے دیوبند کے پیر و مرشد فرماتے ہیں کہ ”جب تک آدمی مجرد (کنوارا) رہتا

Click For More Books

ہے انسان ہے اور جب شادی ہوتی ہے تو چار پایہ (یعنی جانور، ڈنگر) ہو گیا۔“
(ازالۃ الغین عن آکۃ العین، صفحہ 37) (معارف امدادیہ، صفحہ 78، مکتبہ رشیدیہ 32 اے شاہ عالم مارکیٹ لاہور)
صاحبو! آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ علمائے دیوبند کے پیر و مرشد کے نزدیک جس کی شادی ہو جائے وہ ڈنگر جانور بن جاتا ہے۔

اب ذرا ملاحظہ ہو کہ کن کن علمائے دیوبند کی شادیاں ہوئیں ہیں۔

علمائے دیوبند کی شادیاں:

- 1- اشرف علی تھانوی کی شادی ہوئی۔ (ملاحظہ ہوا شرف السوانح)
- 2- رشید احمد گنگوہی کی شادی ہوئی۔ (ملاحظہ ہو تذکرۃ الرشید)
- 3- قاسم نانوتوی کی شادی ہوئی۔ (ملاحظہ ہو سوانح قاسمی)
- 4- خلیل احمد انبیٹھوی کی شادی ہوئی۔ (ملاحظہ ہو تذکرۃ الخلیل)
- 5- اسماعیل دہلوی کی بھی شادی ہوئی۔ (ملاحظہ ہو مقدمہ تقویۃ الایمان)

اب ہم دیوبندیوں سے پوچھتے ہیں کہ آپ کے پیر صاحب کے بقول شادی کے بعد آدمی ڈنگر جانور بن جاتا ہے تو کیا آپ کے مذکورہ مولوی بھی شادی کے بعد جانور بن گئے تھے اور جواب دیتے وقت دیوبندی اس بات کا خیال رکھیں کہ جانوروں میں کتے، بے گدھے، سور، ریچھ، بندر وغیرہ سب آتے ہیں تو کیا آپ کے مذکورہ بالا مولوی شادی کے بعد..... ہم کہیں گے تو شکایت ہوگی

صاحبو! آپ کی توجہ اس طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ دیوبندیوں کے مولوی الیاس گھسن، مولوی حماد، مولوی ایوب، مولوی مجاہد، مولوی کاشف، مولوی ساجد خان، مولوی ابوقادہ، مولوی ابوالحق خراسانی، مولوی نجیب اللہ عمر۔ ان میں سے جن جن کی شادی ہوئی ہے وہ بھی مذکورہ جانوروں والے فتوے کی زد میں آئیں گے اور اگر ان سب مولویوں کی شادیاں ہوئیں ہیں تو سب جانور بن گئے اور جانوروں میں آپ کو پتہ ہے

۵۶

کہ..... اور اس طرح دیوبندیوں کا اپنا اچھا بھلا چڑیا گھرتیار ہو جائے گا۔

وعظ کرنا بے حیا کا کام ہے:

دیوبندیوں کا شیخ اشرف علی تھانوی لکھتا ہے کہ ”وعظ کرنا بے حیا کا کام ہے۔“
(قصص الاکابر، صفحہ 162، ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان)

اب دیکھئے بے حیا کون کون بنتا ہے۔

تھانوی جی نے ہزاروں وعظ کئے: مولوی ابوالحسن اعظمی مدرس دارالعلوم دیوبند لکھتا ہے کہ ”حضرت تھانوی نے اپنی حیات مبارکہ میں ہزاروں وعظ فرمائے۔“

(تھانوی کے پسندیدہ واقعات، صفحہ 15 مکتبہ العلم اردو بازار لاہور)

صاحبو! دیکھو بات کہاں تک چلی گئی۔ تھانوی جی کی خود اپنی تصریح کے مطابق مطلب یہ بنتا ہے کہ تھانوی جی نے اپنی زندگی میں ہزاروں بے حیائیاں کیں اور یہ بات یہاں پر ہی ختم نہیں ہوتی بلکہ مولوی قاسم نانوتوی کہتا ہے کہ ”میں بے حیا ہوں۔“

(قصص الاکابر، صفحہ 162، ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان)

دوستو! مولوی قاسم نانوتوی نے اپنے آپ کو بے حیا کہا ہے اس بے حیائی سے کیا مراد ہے؟ اس کا مطلب کیا ہے۔ اس کی شرح انہی کے گھریلو مجدد مولوی اسماعیل دہلوی سے کرواتے ہیں کہ بے حیا کون کون ہے۔

مولوی اسماعیل دہلوی کہتا ہے کہ ”ابلیس بے حیا، نوح علیہ السلام کی سرکش قوم بے حیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفین بے حیا، اہل سنت کے مخالفین بے حیا، روافض بالخصوص روافض اودھ اپنے اسلاف کی سنت کے مطابق بے حیا اور اس پر تقریر کو ختم فرمایا۔“ (ارواحِ ثلاثہ، صفحہ 61، اسلامی کتب خانہ اردو بازار لاہور)

قارئین! جن لوگوں کے خود ساختہ حجۃ الاسلام صاحب بے حیا ہوں تو پھر اس مذہب کے عام لوگوں کی حیا کا عالم کیا ہوگا اور یہاں اسماعیل دہلوی کی تصریح کے مطابق

جس طرح زن (یعنی عورت) و شوہر میں ایک دوسرے کو (جماع) کا
فائدہ پہنچتا ہے اسی طرح مجھے اُن سے اور انہیں مجھ سے (ہم بستری)

کا فائدہ پہنچا۔ (تذکرۃ الرشید، جلد 2 صفحہ 289 ادارہ اسلامیات لاہور)

صاحبو! تھانوی جی کے بقول بندے کے خواب میں وہی آتا ہے جو اکثر اُس
بندے کے ذہن میں ہو تو دیوبندیو! بتاؤ گنگوہی جی کے دل میں اکثر یہی خیال حاضر رہتا تھا
کہ نانوتوی ایک مرتبہ میرے ہتے چڑھے پھر دیکھو..... اور ایک دفعہ گنگوہ کی
خانقاہ میں نانوتوی جی گنگوہی صاحب کے ہتے چڑھ بھی گئے تھے تفصیل تھانوی صاحب کی
کتاب ”ارواحِ ثلاثہ“ میں ملاحظہ کریں ”ہم کہیں گے تو شکایت ہوگی۔“
مزید خواب ملاحظہ فرمائیے کہ ”حضرت قاسم نانوتوی کو کسی (دیوبندی) شخص نے
خواب میں برہنہ (یعنی بالکل ہی ننگا) دیکھا۔“

(الکلام الحسن، مخطوط نمبر 766) (معارف اداویہ، صفحہ 140 مکتبہ رشیدیہ لاہور)

کیا وہ دیوبندی شخص قاسم نانوتوی کو اکثر ننگا تصور کرتا تھا؟؟ جو قاسم نانوتوی جی
نے خواب میں آنے کی زحمت فرمائی کیونکہ تھانوی جی کا کہنا ہے کہ خواب میں وہی کچھ نظر آتا
ہے جو کچھ بندہ سوچتا ہے۔

مناظرہ کرنے سے دل کالا ہوتا ہے:

مولوی اشرف علی تھانوی اپنے پیر کا فرمان نقل کرتا ہے کہ پیر صاحب نے علمائے

دیوبند سے فرمایا کہ

”اگر تم سے کوئی مناظرہ کرے تو تم کبھی مناظرہ نہ کرو اس سے دل سیاہ

ہوتا ہے۔“ (قصص الاکابر، صفحہ 109، ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان)

صاحبو! دیکھو دیوبندیوں کے پیر صاحب کس طرح سختی سے دیوبندیوں کو مناظرہ

کرنے سے منع کر رہے ہیں اور دیوبندی ہیں کہ کس طرح اپنے پیر صاحب کے فرمان کی

بغاوت کر رہے ہیں اور ساتھ ساتھ دیوبندیوں کے پیر صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ مناظرہ کرنے سے دل کالا ہو جاتا ہے۔

قارئین! اب دیکھنا یہ ہے کہ دیوبندیوں کے کون کون سے مولوی ہیں جن کے دل مناظرہ کرنے سے کالے ہو چکے ہیں بقول ان کے پیر کے۔ آئیے ذرا دیوبندیوں کے چند مناظرین کے نام ملاحظہ فرمائیں:

(1) مولوی اشرف علی تھانوی (2) مولوی مرتضیٰ حسن درہنگی (3) مولوی منظور نعمانی (4) مولوی حماد (5) مولوی ایوب (6) مولوی سرفراز گکھڑوی (7) مولوی الیاس گھسن (8) مولوی رشید احمد گنگوہی (9) مولوی خلیل احمد انیسٹھوی (10) مولوی اسماعیل دہلوی وغیرہ وغیرہ۔

(ملاحظہ ہو، مجلہ نور سنت، جلد 1، شمارہ 5 صفحہ 20، ہدیہ بریلویت صفحہ 38، 40، ارواح ملاحہ وغیرہ) صاحبو! دیوبند کے پیر صاحب کے بقول اگر مناظرہ کرنے سے دل سیاہ ہوتا ہے تو ان مذکورہ دیوبندی مناظرین کے دل بھی سیاہ ہو گئے۔ بقول ان کے پیر صاحب کے اور دل سیاہ ہونے کا سبب بھی سنئے۔ حدیث مبارک میں آتا ہے کہ

”جب کوئی انسان گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ بن جاتا ہے جب دوسری بار گناہ کرتا ہے تو دوسرا سیاہ نقطہ بن جاتا ہے یہاں تک کہ اس کا دل سیاہ ہو جاتا ہے اور بھلائی کی بات اس کے دل پر اثر انداز نہیں ہوتی۔“

(الدر المنثور، جلد 8، صفحہ 446، دار الفکر بیروت از علامہ سیوطی علیہ الرحمہ)

کیا دیوبندی یا خانہ بھی کھاتے ہیں؟

مولوی اشرف علی تھانوی لکھتا ہے کہ مولوی محمد حسن دیوبندی سے کسی یعقوب نامی شخص نے پوچھا کہ کہاں سے آرہے ہو تو مولوی محمد حسن نے جواب دیا کہ ”گوہ (یعنی

پاخانہ) کھا کے آرہا ہوں۔“ (ارواحِ ثلاثہ، صفحہ 120، اسلامی کتب خانہ اردو بازار لاہور)
صاحبو! مولوی محمد حسن دیوبندی نے پاخانہ کھانے کا اقرار تو کیا اب دیکھنا یہ ہے
کہ دیوبندی پاخانہ کس طرح کھاتے ہیں۔ آئیے اشرف علی تھانوی سے ہی پوچھتے ہیں کہ
دیوبندی پاخانہ کس طرح کھاتے ہیں۔

مولوی اشرف علی تھانوی نقل کرتا ہے کہ ”ایک موحد (دیوبندی) سے کسی نے کہا
کہ پاخانہ کھاؤ تو اس نے بشکل خنزیر ہو کر پاخانہ کھالیا۔“ (ملخصاً)

(امداد المصنق، صفحہ 100 مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور)

قارئین آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ دیوبندی نے کہا کہ میں پاخانہ کھا کر آیا ہوں اور
کس طرح کھایا ہو گا یہ اشرف علی تھانوی نے واضح کر دیا۔

دیوبندی فتویٰ عقل کے فتوے سے پاخانہ کھانا جائز ہے:

دیوبندیوں کا شیخ ابلیس مولوی اشرف کہتا ہے کہ
”ایک شخص (پاخانہ) کھایا کرتا تھا اور منع کرنے پر کہا کرتا تھا کہ جب
یہ میرے ہی اندر تھا تو پھر اگر میرے ہی اندر چلا جائے تو اس میں کیا
حرج ہے تو ان چیزوں کو عقل کے فتویٰ سے جائز رکھا جائے گا۔“

(ملفوظات حکیم الامت، جلد 6، صفحہ 55، ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان)

ہم اس پر اتنا ہی کہیں گے کہ

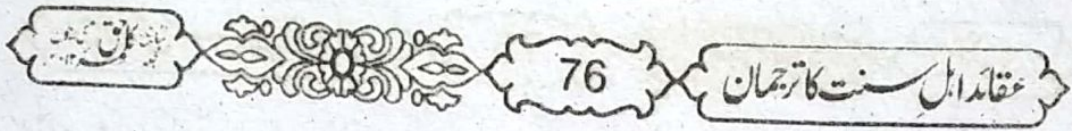
الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ

بادشاہ بے وقوف ہوتے ہیں۔ دیوبندیوں کا مولوی فخر الحسن گنگوہی کہتا ہے کہ

”بادشاہ بے وقوف ہوتے ہیں۔“ (قصص الاکابر، صفحہ 163، ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان)

دیوبندی مولوی خالد محمود بادشاہ ہے:

دیوبندیوں کا زبان دراز مولوی کاشف لکھتا ہے کہ ”علامہ ڈاکٹر خالد محمود عقل کا



بادشاہ۔“ (ہدیہ بریلویت، صفحہ 38، ادارہ تحقیقات اہل سنت بال پارک نیلم پورہ لاہور)
قارئین! مولوی کاشف دیوبندی سے ہم پوچھتے ہیں کہ بتاؤ جس کو تم بادشاہ کہہ
رہے ہو وہی ڈاکٹر خالد محمود مولوی فخر الحسن گنگوہی کے بقول کون ہوا.....
ہم کہیں گے تو شکایت ہوگی

زیادہ کھانا جانوروں اور درندوں کی صفت ہے:

مولوی قاسم نانوتوی کہتا ہے کہ ”کھانا صفت ہے بہائم اور جانوروں کی۔“
(ارواحِ ثلاثہ، صفحہ 185، اسلامی کتب خانہ اردو بازار لاہور)

مولوی نہال احمد دیوبندی کئی آدمیوں کا کھانا کھا گیا:

مولوی اشرف علی تھانوی نے مولوی نہال احمد دیوبندی کو نہایت زکی لکھا پھر آگے
تھانوی نے اسی مولوی کے بارے میں لکھا کہ

”کھانے کا وقت آگیا اور اس (یعنی مولوی نہال احمد دیوبندی) کے
لئے کھانا لایا گیا کئی بڑی بڑی تھالیں پوڑیوں کی تھیں اور سیروں کی
مٹھائی تھی جس کو یہ کئی آدمی کا کھانا سمجھے مگر وہ اس اکیلے کے لئے آیا
تھا اور اسی تنہا (دیوبندی مولوی) نے ساری تھالیں صاف کر دیں۔“

(ارواحِ ثلاثہ، صفحہ 184، اسلامی کتب خانہ اردو بازار لاہور)

وہابی کا معنی گستاخ رسول، گستاخ اولیاء اور فاسق و فاجر:

دیوبندیوں کے مولوی محمود حسن گنگوہی نے لفظ وہابی کی شرح اس طرح بیان کی کہ
”دنیا بھر کی گالیاں ایک طرف اور وہابی کا لفظ ایک طرف۔ وہابی کہہ
دیا اس کے معنی یہ ہوئے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی
شانِ اقدس میں گستاخی کرتا ہے، اولیاء اللہ کو نہیں مانتا، قبروں کی

زیارت کو منع کرتا ہے، ساری باتیں اس ایک لفظ (وہابی) کے اندر
فاسق کہا جائے، فاجر کہا جائے وہ اتنا سخت نہیں جتنا وہابی کا لفظ سخت
ہے۔“ (مسلک علمائے دیوبند اور حجت رسول، صفحہ 8، مکتبہ الحرمین اردو بازار لاہور)
دوستو! لفظ وہابی کے معنی تو آپ نے اکابرین دیوبند سے ملاحظہ کر لئے ”اب
دیکھئے ہوتا ہے کیا؟“

تھانوی کے وہابی ہونے کا اقرار:

شیخ ابلیس اشرف علی تھانوی کہتا ہے کہ ”میں وہابی ہوں“ (ملخصاً)

(اشرف السواح، جلد 1، صفحہ 48، اثارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

مولوی منظور احمد سنبھلی کے وہابی ہونے کا اقرار:

دیوبندیوں کا شکست خوردہ مناظر مولوی منظور احمد سنبھلی کہتا ہے کہ ”ہم خود اپنے
بارے میں یہ صفائی سے عرض کرتے ہیں کہ ہم بڑے سخت وہابی ہیں۔“

(تذکرہ مولانا محمد یوسف صاحب، صفحہ 22، مکتبہ الکلیل اردو بازار لاہور)

مولوی زکریا سہارنپوری کے وہابی ہونے کا اقرار: تبلیغی جماعت کا بانی مولوی
الیاس دہلوی کا بھتیجا مولوی زکریا سہارنپوری کہتا ہے کہ ”مولوی (منظور) صاحب میں خود
تم سے بڑا وہابی ہوں۔“ (تذکرہ مولانا محمد یوسف صاحب، صفحہ 24، مکتبہ الکلیل اردو بازار لاہور)

صاحبو! آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ مولوی محمود حسن گنگوہی نے وہابی کا معنی یہ بتایا
کہ گستاخ رسول، اللہ کے ولیوں کا منکر، زیارت قبور سے منع کرنے والا، فاسق و فاجر۔ اب
اگر تھانوی جی کے قول کو دیکھا جائے کہ انہوں نے خود تسلیم کر لیا کہ میں وہابی ہوں اور مولوی
منظور نعمانی نے بھی اقرار کیا کہ میں وہابی ہوں اور مولوی زکریا ان سے بھی دو قدم آگے نکلے
اور کہا میں تم سے بھی بڑا وہابی ہوں تو محمود حسن گنگوہی کی تصریح کے مطابق اشرف علی
تھانوی، منظور سنبھلی، زکریا سہارنپوری، گستاخ رسول، ولیوں کے منکر، قبروں کی زیارات

سے منع کرنے والے فاسق و فاجر ٹھہرتے ہیں۔

اور اس کے بعد عرض یہ ہے کہ دیوبندیوں کو ہم سے خفا ہونے کی کوئی ضرورت نہیں اور اگر غصہ آئے تو محمود الحسن کی بدروح سے پوچھئے کہ لفظ وہابی کے یہ معنی کیوں بیان کئے ہیں۔

تنخواہ دے کر گستاخ رسول بنانے کی خواہش:

قارئین مولوی اشرف علی تھانوی نے جہاں خود اپنے وہابی ہونے کا اعتراف کیا ہے اس کے ساتھ ساتھ اس کی ایک اور خواہش بھی تھی کہتا ہے کہ ”اگر میرے پاس دس ہزار روپیہ ہو تو سب کی تنخواہ کر دوں پھر دیکھو خود ہی سب وہابی بن جاویں۔“

(ملفوظات حکیم الامت، جلد 2، صفحہ 249، ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ، ملتان)

صاحبو! اس عبارت کا محمود حسن گنگوہی کی تصریح کے مطابق معنی یہ بنے گا کہ گویا کہ تھانوی کہہ رہا ہے اگر میرے پاس دس ہزار روپیہ ہو سب کی تنخواہ کر دوں پھر دیکھو خود سب ہی گستاخ رسول، گستاخ اولیاء اور فاسق و فاجر بن جائیں۔

قارئین یہ چیزیں لکھنے کا کوئی خاص عزم تو نہ تھا لیکن جب دیوبندی زبان دراز مولویوں کی اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر شاتم بازی دیکھی کہ ”انوار شریعت“ کتاب کے حوالے سے اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر زبان درازی کرتے ہیں تب ذہن بنا کہ کیوں نہ دیوبندی حضرات کو ذرا اسی طرز پر ان کے اکابرین کی عادات کے چند نمونے دیکھا دیئے جائیں تاکہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں زبان کھولنے سے پہلے گھر کی خبر لیں کہ اپنوں نے کیا کیا لکھا ہے اور یہ چند حوالہ جات ابھی بطور نمونہ پیش کئے ہیں ورنہ بہت سے ایسے حوالہ جات فقیر کے پاس موجود ہیں۔

یہ قصہ مختصر ناتمام ہے جو کچھ بیاں ہوا آغازِ باب ہے

محمد اویس رضا رضوی قادری

(گوجرانوالہ)